سوال

(28)قاری قرآن کےلیے طہارت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیااس مدرس کےلیے جواپنے شاگردوں کوقرآن مجید پڑھاتا ہو'یہ واجب ہے کہ وہ طاہر ہویااس کےلیے طہارت شرط نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مدرس اور غیر مدرس سب کےلیے حکم ایک ہی ہے کہ وہ طہارت کے بغیر قرآن مجید کو ہاتھ نہ لگائیں۔جمہور اہل علم جن میں ائمہ اربعہ بھی ہیں' کا بھی یہی مذہب ہے کیونکہ عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں رسول ﷺ کا یہ ارشاد ہے :

«لَا يَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلَّا طَاهِرًا»(موارد الظمان الی زوائد ابن حبان ح :793وسنن الدار قطنی ح :433)

''انسان قرآن مجید کواس وقت ہی ہاتھ لگائے جب وہ پاک ہو۔''

یہ حدیث جید الاسناد ہے۔ اسے امام داودنے (مراسیل میں) اور دیگر کئی محدثینے متصل اور مرسل روایت کیا ہے اوراس کے کئی طرق ہیں' جواس کی صحت واتصال پر دلالت کناں ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا فتویٰ بھی اسی کے مطابق ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص38